میں ہوں علی اصغرؑ

زبان بخش کے اصغرؑ کی بے زبانی کو
کہا کہ میں نے بنایا ہے زندگانی کو
مرے ہی دم سے ملا اعتبار پانی کو
اگر میں چاہوں ابھی روک لوں روانی کو
خدا گواہ کہ ہر نقش ہے جلی میرا
پسر حسینؑ کا ہوں نام ہے علیؑ میرا
کہیں یہ عہدِ زمانی نہیں تھا اور میں تھا
وجودِ لفظ و معانی نہیں تھا اور میں تھا
شعورِ شعلہ بیانی نہیں تھا اور میں تھا
زمیں نہیں تھی یہ پانی نہیں تھا اور میں تھا
نہ سمجھو تشنہ کہ میں ہوں قیاس سے پہلے
مجھے بنایا ہے خالق نے پیاس سے پہلے
سبھی زمانی ہو تم میں زماں سے پہلے ہوں
فلک سے پہلے ہوں میں آسماں سے پہلے ہوں
خدا گواہ کہ میں کن فکاں سے پہلے ہوں
بدن کے بعد ہو تم اور میں جاں سے پہلے ہوں
ہر ایک خوف سے پہلے خطر سے پہلے ہوں
مجھے ڈراؤ گے کیا میں ڈر سے پہلے ہوں

211 امیرِ امر ہوں میں اور سب فقیر ہو تم
میں ہوں شریعتِ دیں اور سب شریر ہو تم
ضمیرِ عصر ہوں میں اور بے ضمیر ہو تم
مری نگاہ میں حیواں سے بھی حقیر ہو تم
نسب کے پست ہو بونے دکھائی دیتے ہو
مجھے تو سارے کھلونے دکھائی دیتے ہو
حسینؑ عظم ہیں اور عظمِ کربلا میں ہوں
حسینؑ فجر ہیں اور فجر کی صدا میں ہوں
حسینؑ عصر ہیں اور عصر کی دعا میں ہوں
حسینؑ وقت کا موسیٰؑ ہے اور عصا میں ہوں
فراتِ کفر میں رستہ بنانے آیا ہوں
چلے بغیر میں دیں کو چلانے آیا ہوں
کروں اشارہ ستارہ اتر کے آجائے
فلک سے تم پہ شرارہ اتر کے آجائے
زمیں پہ موت کا دھارا اتر کے آجائے
عذابِ نوحؑ دوبارہ اتر کے آجائے
نگاہ سے رخِ فطرت کو موڑ سکتا ہوں
میں گرم ریت سے دریا نچوڑ سکتا ہوں

211

نبوتوں کی روانی ہے میرے بچپن میں
خلیلِ رب کی کہانی ہے میرے بچپن میں
خدا کی خاص نشانی ہے میرے بچپن میں
علیؑ ولی کی جوانی ہے میرے بچپن میں
تمہارا وار تمہاری طرف ہی موڑوں گا
تمہارے تیروں کو میں مسکرا کے توڑوں گا

اے غافلو مجھے پیاسہ سمجھ رہے ہو تم
محاذِ جنگ پہ تنہا سمجھ رہے ہو تم
نہ جانے اور بھی کیا کیا سمجھ رہے ہو تم
یہ بچپنا ہے کہ بچہ سمجھ رہے ہو تم
ہر ابتلا و مصیبت کو ٹالنے کے لئے
اشارہ کافی ہے زم زم نکالنے کے لئے

اجل نصیبو اجل خوف مجھ سے کھاتی ہے
قضا کنیز ہے جھولا میرا جھلاتی ہے
مرا مقام ہے کیا سب کو یہ بتاتی ہے
علیؑ کی تیغ مجھے لوریاں سناتی ہے
خبر ہے سارے جہاں کو دلیر ہوتا ہے
علیؑ تو نام کا بھی ہو تو شیر ہوتا ہے

211 عجب تھا نور علیؑ یہ کلام اصغرؑ کا
سمجھ سکا نہ زمانہ مقام اصغرؑ کا
تمام ماؤں کو ہے احترام اصغرؑ کا
نمازِ عصر پہ لکھا ہے نام اصغرؑ کا
حدودِ کرب و بلا میں یہ حد زیادہ ہے
زمانہ چھوٹا ہے اصغرؑ کا قد زیادہ ہے